Name: Sohela Batch: 332

سوال :- عقیدہ آخرت کا انفرادی اور معاشرتی زندگی پر اثر۔

جواب:

## عقیدہ آخرت کا تعارف:

عقیدہ آخرت اسلامی عقائد کا حصہ ہے جس میں انسان کو موت کے بعد اپنے اعمال کے حساب کتاب کا علم اور آخرت میں ملنے والے انعام یا عذاب کا ایمان ہوتا ہے۔ یہ ایمان کے اصولوں میں سے ایک ہے جو اسلامی تعلیمات کی بنیاد ہے۔ اس دن کے دیگر نام درج ذیل ہیں۔

- یوم القیامۃ (قیامت کا دن)
- یوم الدین (جزا کا دن)
- یوم البعث (دوبارہ اٹھنے کا دن)

## عقیدہ آخرت پر قرآنی حوالے:

(1) "تم نے دنیا کو اختیار کیا ہے اور اللہ کی ان باتوں کو بھول گئے ہو، اور تمہارے ساتھ آزاب کا وعدہ بھی کیا" (سورۃ الکہف، آیت 77)

(2) "فرمایا، جو شخص اپنے اعمال کے بدلے آخرت کی طرف جاتا ہے، اُس کا عذاب انسان کی جان میں ہے۔" (سورۃ یونس، آیت 41)

(3) اور اللہ نے آسمان سے زمین پر پانی اتارا بعد اس

کہ وہ زمین مردہ ہو چکی تھی" (النحل: 65)

(4) "زندہ کرتا ہے (پانی کے ذریعے) زمین کو اس کے مرنے کے بعد" (البقرہ: 164)

(5) "اور جان رکھو کہ تمہیں اس کے پاس حاضر ہونا ہے" (البقرہ: 223)

## انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی پر عقیدہ آخرت کا اثر

(1) معاشرتی اختلافات کی کمی:

عقیدہ آخرت انسانوں کو اصولی تفاضل کرنے کی توجیہ دیتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ آخرت میں اللہ کو جواب دینے والا ہے، اس لیے وہ اپنے عملوں کو بہتر کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اصولی اختصاصی حساب کتاب کی طرف رجوع کرتے ہیں جس سے معاشرے میں اختلاف کم ہوتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"پس دونوں کا انجام یہ ہوا کہ آتش (دوزخ) میں ہمیشہ کے لیے گئے اور ظالموں کی یہی سزا ہے" (سورۃ الحشر: 17)

(2) معاشرتی عدل:

عقیدہ آخرت انسان کو معاشرتی عدل کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ انسان کو اس چیز کا علم ہوتا ہے کہ آخرت میں ہر کسی اعمال کا حساب لیا جائے گا، اور اس لیے وہ دوسروں کے حقوق کا احترام کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

(3) محبت اور صدقہ:

محبت اور صدقہ کے اصولی مفہوم اسلامی تعلیمات میں جو انسان کو دوسروں کے ساتھ اچھے تعلقات کرنے، ان کے حقوق کا احترام کرنے، اور معاشرتی زندگی میں احتساب کا اصول دیتے ہیں۔ عقیدہ آخرت انسان کو ان اصولوں کی پیروی کی طرف راغب کرتا ہے تاکہ وہ اپنی انفرادی اور معاشرتی زندگی میں محبت اور صدقہ کی روایت کو فروغ دیں اور اس طرح آخرت میں بھی اجر حاصل کریں۔ قرآن میں ارشاد ہے:

"اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں کی طرف تباہی نہ پہنچاؤ" (البقرۃ: 195)

(4) زندگی کے مقصد:

عقیدہ آخرت انسان کو اس کی زندگی کے مقصد کو سمجھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ زندگی کا مطلب صرف دنیا میں ہی نہیں ہوتا، بلکہ آخرت میں بھی کامیابی حاصل کرنا ہے۔ ارشاد الٰہی ہے کہ،

"اور میں نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیے ہی پیدا کیا ہے۔" (الذریت: 56)

(5) **توبہ اور بخشش:**

توبہ اور بخشش ایک دوسرے کے لیے بہت اہم ہے۔ جب کوئی اپنی غلطیوں کا اعتراف کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے، تو وہ اللہ سے مغفرت حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح، بخشش کرنے والا انسان دوسروں کے ساتھ اچھے تعاملات کرتا ہے اور معاشرے میں امن و سکون کا باعث بنتا ہے۔ قرآن میں بیان ہے کہ،

"اور (یہ بھی) معاف کریں اور (دوسروں کے خلاف) معافی مانگیں۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ تمہیں معاف کر دے؟" (سورۃ النور: 64)

(6) **انصاف کی ہدایت:**

عقیدہ آخرت سے انسانوں کو یہ مدد ملتی ہے کہ وہ نیکی کرنے اور دوسروں کے ساتھ انصاف کے ساتھ سلوک کرنے کی طرف راغب ہو جائیں۔ اس سے ہماری زندگی میں انصاف کی روایت کو فروغ ملتا ہے، جو دوسروں کے حقوق کا احترام کرنے کو بڑھاتا ہے اور معاشرے میں امن و سکون کی بنیاد رکھتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ،

"امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو اور جب

لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو، بے شک اللہ تمہیں نہایت اچھی نصیحت کرتا ہے، بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔"

(سورۃ النساء: 176)

(7) دنیا اور آخرت کا توازن:

توازن دنیا اور آخرت کے درمیان درست تناسب میں زندگی گزارنے کا اصول ہے جو انسان کو دنیا کی خوشیوں اور امکانات کا لذت اٹھانے کی اجازت دیتا ہے، لیکن ساتھ ہی آخرت کی راہ میں نیک عمل کرنے کی بھی ترغیب دیتا ہے تاکہ وہ آخرت میں اجر حاصل کر سکے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ،

"اور جب پیٹھ پھیر کر جاتا ہے تو ملک میں فساد ڈالتا اور کھیتی اور مویشی کو برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔"

(سورۃ البقرۃ: 286)

(8) موت کے بعد کی رہنمائی:

عقیدہ آخرت انسان کو آخرت کی حقیقت کی روشنی میں راہنمائی دیتی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کے اعمال کا احتساب موت کے بعد آخرت میں ہوتا ہے اور ان کے اعمال کے مطابق انعام یا سزا دی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ انسان کو نیکی کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے تاکہ وہ اچھے کام کریں اور آخرت میں اجر حاصل کریں۔

(9) **عبادت کی ہدایت:**

عقیدہ آخرت سے ہمیں اللہ کی راہ میں عبادت کرنے اور آخرت کی تیاری کرنے کی ہدایت ملتی ہے۔ اس میں شامل روزہ، نماز، زکوٰۃ، حج اور دوسری عبادات ہیں جو اللہ کی رضا کے لیے کی جاتی ہیں۔ اور ہمیں یہ یقین دلاتی ہے کہ عبادات اور نیک عملات آخرت میں اجر دیں گے۔ انہی عبادات کے ذریعے انسان آخرت میں کامیاب ہوتا ہے اور اللہ کی رضا حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو انہیں جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔"

(سورۃ البقرۃ: 286)

(10) **معاشرتی تعاون:**

عقیدہ آخرت کی روشنی میں معاشرتی تعاون کا مقصد انسانوں کو نیک عملات کرنے اور دوسروں کی مدد کرنے کی ترغیب دیتا ہے، تاکہ وہ اچھے کاموں کی بنیاد رکھ سکیں اور اپنے آخری سفر میں بھی کامیاب ہو سکیں۔

(11) **قانون کی پاس داری:**

عقیدہ آخرت کی وجہ سے قانون کی پاس داری کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے کیونکہ قانون توڑنے سے بعض اوقات اللہ تعالیٰ کے واسطے میں حرج کرتا ہے۔ بدلے میں اللہ تعالیٰ کے بندوں کا حق متاثر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنے والا فرد سوچتا ہے اگر آج میں قانون سے بچ بھی گیا تو روزِ محشر نہیں بچ سکوں گا۔

(12) **اصلاحِ نفس اور استقامتِ دین:**

عقیدۂ آخرت کا ایک اہم اثر یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے بچاتا ہے، جس کے نتیجے میں اصلاحِ نفس خود بخود ہوتا شروع ہو جاتی ہے اور استقامتِ دین کا مفہوم یہ ہے کہ انسان دین پر مضبوطی کے ساتھ چلے، یہ جذبہ بھی عقیدۂ آخرت کی وجہ سے مضبوط ہوتا ہے۔

## ← عقیدۂ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات:

قرآن مجید میں "دار القرار" سے یاد کیا گیا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

"قوم والو! یاد رکھو کہ یہ حیاتِ دنیا صرف چند روز لذت ہے اور [دار القرار یعنی] ہمیشہ رہنے کا گھر صرف آخرت کا گھر ہے۔"

عقیدۂ آخرت کے اجتماعی زندگی پر بہت سے اثرات ہیں:

(1) مادی اور معنوی توازن کو برقرار رکھتا ہے۔
(2) اقتصادی و مالی مسائل میں مدد۔
(3) معاشرے میں نفسانی خواہشات پر کنٹرول اور اخلاقی فضائل کو بڑھاوا دیتا ہے۔

(4) قیامت کی یاد غفلتوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینک دیتی ہے۔

(5) عہد و پیمان کی وفاداری اور لوگوں کے ساتھ دھوکا دہی، چالبازی اور خیانت سے پرہیز کراتی ہے۔

(6) لوگوں کے حقوق کو پامال نہ کرنا اور ان پر ظلم و ستم نہ کرنے کا سبب بنتا ہے۔

(7) عقیدہ آخرت لوگوں میں جرات اور شجاعت بخشتا ہے اور الہی مقصد کی راہ میں "شہادت" کو محبوب ترین چیز مانتا ہے۔

(8) عقیدہ آخرت سے خدمت خلق کا جذبہ بیدار ہوتا ہے تاکہ آخرت میں اسکی اچھا صلہ ملے۔

(9) اصل زندگی موت کے بعد ہے اور اسی چیز کو ذہن میں رکھتے ہوئے انسان ہمیشہ عفو و درگزر سے کام لیتا ہے۔

(10) باہمی بھائی چارہ اور اخوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

## ← خلاصہ (Conclusion):

عقیدہ آخرت سے ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگی پر جو اثرات پڑھتے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عقیدہ آخرت ہماری زندگیوں میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اسی عقیدے پر چل کر اور اس پر ایمان لاکر انسان نہ صرف اس دنیا میں بلکہ موت کے بعد بھی کامیاب اور اعلیٰ مقام حاصل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں بھی کامیاب ہوجاتا ہے۔